کے ساتھ مولانا کی حیات اور کارناموں کا ایک عمومی جائزہ اس کتاب میں پیش کیا ہے۔

ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر کے بقول پاکستان میں مولانا عبدالسلام ندوی پر طبع ہونے والی یہ پہلی جامع کتاب ہے۔ڈاکٹر نگار نے علمی تحریرات کی اشاعت کے ذریعے اُردو اور پاکستان میں سنجیدہ علمی موضوعات کو متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے،جس کے لیے وہ ہدیۂ تبریک کی مستحق ہیں۔

کتاب میں نقشِ حیات کے زیرِ عنوان مولانا کا سوانحی خاکہ تیار کیا گیا ہے اور پھر ان کی نثر نگاری خصوصاً مطبوعہ تصانیف کا تعارف شامل ہے۔ان میں انقلابِ اُمم، سیرت عمر بن عبدالعزیز، اسوۂ صحابہؓ، اسوۂ صحابیاتؓ، شعرالہند اور فقہاے اسلام شامل ہیں۔

مولانا عبدالسلام ندوی برعظیم پاک و ہند میں علامہ شبلی کے تاریخ نگاری کے مدرسے کی علمی روایت کی جامع نمایندگی کرتے ہیں۔چنانچہ شعروادب، تاریخ، فلسفہ وکلام پر جامعیت کے ساتھ ہر موضوع کا حق ادا کرتے ہیں۔ان جیسی جامع شخصیات اب بہت کم نظر آتی ہیں۔ڈاکٹر جائیسی کی یہ کتاب ہر علمی لائبریری کے سرمایہ میں شامل ہونی چاہیے۔(ڈاکٹر انیس احمد)

خطبات مشاہیر، منبر حقانیہ سے (۱۰ جلدیں)۔ترتیب وتدوین، توضیح وحواشی: مولانا سمیع الحق۔
ناشر: جامعہ دارالعلوم، حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔فون: ۹۶۱۰۴۰۹-۰۳۰۰۔ قیمت: درج نہیں۔

اس طرح کے کارنامے دل کی لگن اور اللہ کی مدد کے بغیر انجام نہیں پاتے۔خطباتِ مشاہیر جامعہ حقانیہ کی پیش کش ہے جو ۱۰ ضخیم جلدوں میں سامنے آئی ہے۔

عظیم بین الاقوامی یونی ورسٹی جامعہ حقانیہ کے منبرومحراب سے تقریباً پون صدی کے عرصے میں اساطین علم وفضل، علماومحدثین، مشائخ و اکابرینِ اُمت، دانش ور و مصنّفین اور نام وَر خطباے کرام جو خطبات دیتے رہے، مواعظ و نصائح کا علمی، فقہی، روحانی مجموعہ مرتب ہوگیا۔یوں علم وعمل، معارف وحکم، دعوت و جہاد، حکمرانی و سیاست اور تصوف و ارشاد کا بحرِ ذخار وجود میں آیا جو ۱۰ خوب صورت جلدوں پر مشتمل ہے۔کم سے کم ضخامت ۴۰۰ اور زیادہ سے زیادہ ۷۰۰ صفحات ہے۔طباعت معیاری ہے۔سفید کاغذ پر کھلی مشینی کتابت ہے۔نظروں کو بھلی لگتی ہے، آسانی سے پڑھی جاتی ہے۔

منبر حقانیہ سے جامعہ کے قیام کے بعد سے جو کچھ سرگرمی ہوئی ہے جو خطابات کیے گئے ہیں، جو کانفرنسیں اور کسی خاص موضوع پر سیمی نار ہوا، کتابوں کی رُونمائی ہوئی ہے، اسے جمع کرنے کا